علمی کام اور اخبار کی ضرورت

ادارہ دارالاسلام کی تاسیس عمل میں آتے ہی اولین کام جو کیا گیا وہ علمی شعبے کا قیام تھا۔ سردست اس میں صرف دو آدمی ہیں۔ ایک مولوی صدر الدین اصلاحی' دوسرا ابوالاعلیٰ مودودی۔ اگرچہ بے سروسامانی قابل داد ہے۔ اتنا عظیم الشان کام سامنے ہے اور صرف دو آدمی اس کی ابتدا کر رہے ہیں' اور وہ بھی اس حال میں کہ کتب خانہ گویا موجود ہی نہیں۔ لیکن اگر ہمارا عزم راسخ اور ہماری نیت خالص ہے تو یہی بے سروسامانی جس پر شاید بعض لوگ مضحکہ اڑانے میں بھی تامل نہ کریں گے' ایک روز رحمت الٰہی کی مستحق ثابت ہو گی--- اس شعبے کے لیے ہم کو ایک اعلیٰ درجے کا منتخب کتب خانہ درکار ہے اور نوجوانوں کی ایک ایسی جماعت مطلوب ہے جو بہترین ذہنی صلاحیتیں رکھنے کے ساتھ اونچے ارادے اور ان ارادوں میں اپنے آپ کو فنا کر دینے کی قوت رکھتے ہوں......

یہ کہنے کی حاجت نہیں کہ اس موقع پر ہمارے لیے کم از کم ایک ہفتہ وار اخبار کی سخت ضرورت ہے۔ محض ایک ماہوار رسالہ ان مقاصد کے لیے بالکل ناکافی ہے جو ہمارے پیش نظر ہیں۔ جب تک ہمارا ایک پرچہ تیار ہو کر نکلتا ہے' دنیا کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہے۔ ہمارا اور حریف طاقتوں کا مقابلہ گویا چھکڑے اور موٹر کا مقابلہ ہے۔ روزانہ بیسیوں مسائل پیش آتے ہیں جن پر وقت کے وقت لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے' مگر ہمیں مجبوراً دوسرے مہینے کا انتظار کرنا پڑتا ہے اور ماہوار رسالے کی اشاعت کا وقت آتے آتے وہ مسائل پرانے ہو کر رہ جاتے ہیں۔ علاوہ بریں اس رسالے کی حیثیت بھی اس کی متقاضی ہے کہ اس کو صرف اصولی مباحث کے لیے مخصوص رکھا جائے اور اگر فروعی مسائل چھیڑے بھی جائیں تو صرف اس حد تک کہ ان سے اصول کی تشریح ہو سکے۔ اس سے زیادہ تفصیلی و جزئی مسائل کا یہ متحمل نہیں ہو سکتا۔ بہرحال اس کے لیے ایک اخبار ہی کی ضرورت ہے۔ (اشارات' سید ابوالاعلیٰ مودودی' ترجمان القرآن' جلد ۱۳' عدد ۱' رجب ۱۳۵۷ھ' ستمبر ۱۹۳۸ء)